بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مذہبی امور سے متعلق

قومی اداروں میں اہلحدیث علماء کو بھی نمائندگی دیجائے

مدیر ترجمان کا پریس کانفرنس سے خطاب

اہل حدیث مطالبات کمیٹی کے کنوینر علامہ احسان الٰہی ظہیر نے وفاقی شرعی عدالت، اسلامی نظریاتی کونسل اور مرکزی وصوبائی زکوٰۃ کمیٹیوں میں اہلحدیث علماء کو بھی نمائندگی دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایک پریس کانفرنس میں انھوں نے کہا کہ اول تو قومی اداروں میں فرقہ وارانہ بنیاد پر تقرریاں اور فرقہ کی بنیاد پر اقتدار کی خواہش اور کوشش کسی طرح ملکی مفاد میں نہیں اور اگر حکومت مذکرہ اداروں میں مسلک کی بنیاد پر نمائندگیوں کو ناگزیر ہی سمجھتی تھی۔ تو اس قدم میں ملک کے مؤثر اور منضبط مسلک اہل حدیث کو کیوں نظر انداز کیا گیا؟ انھوں نے کہا کہ اسلامی نظام کے قیام کے سلسلے میں جو مختلف ادارے حکومت نے قائم کئے ہیں ان میں بریلوی، دیوبندی، اور شیعہ حضرات کے علماء کو تو نمائندگی دے دی گئی لیکن اہلحدیث مسلک کے علماء کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔

علامہ احسان الٰہی ظہیر نے کہا کہ بہتر تو یہ تھا کہ ان اداروں کو چلانے کیلئے علمی مقام کے حامل اور بلند دینی مرتبہ رکھنے والے علماء کی خدمات بلا امتیاز مسلک و فرقہ حاصل کی جاتیں۔ لیکن حکومت نے مختلف مسلک کے حامل علماء کو ہی نمائندگی

دینا بہتر سمجھا ہے تو پھر اہل حدیث کو بھی نمائندگی دی جائے۔ انھوں نے کہا کہ اس سلسلے میں ملک بھر کے اہل حدیث علماء گوجرانوالہ کے کنونیشن میں اپنے جذبات کا اظہار کر چکے ہیں۔ انھوں نے توقع ظاہر کی کہ اس جائز مطالبے کے لئے ہماری آواز صدا بصحرا ثابت نہیں ہوگی۔ اور حکمران اس آواز کو اخلاص پر مبنی سمجھتے ہوئے ہمارے مطالبات پر توجہ دے کر اہل حدیث سے ہونے والی ناانصافیوں کا ازالہ کریں گے۔

خریدار حضرات متوجہ ہوں

بہت سے احباب کی مدت خریداری اس شمارے کے بعد ختم ہو جائے گی۔ بطور اطلاع ان کے نام آنے والے پرچے پر "آپ کا چندہ ختم ہے" کی مہر لگا دی گئی ہے۔ اپنا پرچہ چیک کریں اور نوٹ فرمالیں کہ اس اطلاع کے بعد، پندرہ دن کے اندر اندر، آئندہ خریداری جاری رکھنے کی صورت میں سالانہ زرِ تعاون بذریعہ منی آرڈر روانہ فرمادیں یا اگلے ماہ کا شمارہ) بذریعہ وی پی پی وصول کرنے کے لئے تیار رہیں —— اور (خدانخواستہ) آئندہ خریداری جاری نہ رکھنے کی صورت میں دفتر کو اطلاع دیں کہ وی پی پی روانہ نہ کیا جائے۔

یاد رکھئے! وی۔پی۔پی واپس کرنا اخلاقی جرم ہے

● بعض اوقات تازہ پرچہ محفوظ رکھنے کی خاطر وی پی پیکٹ میں پرانا پرچہ ارسال کر دیا جاتا ہے اور وی پی پی وصول ہونے کے فوراً بعد تازہ پرچہ عام ڈاک سے روانہ کر دیا جاتا ہے۔ لہٰذا اسے کسی بد دیانتی پر محمول نہ کیا جائے۔ والسلام!

(مینیجر)